باب ذکر الذنوب

گناہ کی تعریف : وھو ترک الطاعت یعنی فرمانبرداری نہ کرنا

ہر وہ کام کرنا جس سے روکا گیا ہو اور ہر وہ کام چھوڑ دینا جس کا حکم دیا گیا ہو۔

اقسام : 2 ہیں۔ (1) گناہ کبیرہ (2) گناہ صغیرہ۔

1۔ کبیرہ گناہ کی تعریف یہ ہے کہ وہ گناہ جس کا مرتکب ، قرآن وسنت میں بیان کی گئی کسی خاص سخت وعید کا مستحق ہو۔ اسکی تعداد مختلف بیان کی گئی ہے۔

چنانچہ 7، 10، 17، 40 اور 700 تک بیان کی گئی۔

کبائر وہ بڑے گناہ ہیں جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے۔

2۔ صغائر وہ چھوٹی چھوٹی لغزشیں ہیں جنہیں اللہ ازخود بغیر توبہ کے معاف فرما دے۔ بشرطیکہ انسان بڑے گناہوں سے بچتا رہے اور اعمال صالحہ انجام دیتا رہے۔

(شرح حدیث مبارکہ 51) حدثنا محمد بن عبد اللہ

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ "اسلام اپنے سے پہلے (گناہوں) کو مٹا دیتا ہے۔"
- جو شخص خلوص دل کے ساتھ اسلام قبول کرتا ہے اس کے جاہلیت کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں
- جو شخص اسلام قبول کرنے کے بعد جاہلیت کی عادتیں اور بداعمالیاں ترک نہیں کرتا ، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دل سے اسلام قبول نہیں کیا ، اس لیے اس کے سابقہ گناہ معاف نہیں ہوتے۔
- جو شخص خلوص سے اسلام قبول کرتا ہے پھر اس سے بتقاضائے بشریت کوئی گناہ سرزد ہوجاتا ہے ، اس سے زمانہ کفر کے اعمال کا مؤاخذہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ مسلمان

Scanned by CamScanner

کبیرہ گناہ کے ارتکاب سے کافر نہیں ہو جاتا۔ جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ایسے گناہ سرزد ہوئے جن پر حد نافذ ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا جنازہ پڑھا اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کی۔ مسلمان کو صحیح مسلمان بننے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ اس کے گناہ معاف ہو جائیں اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام حاصل ہو جائے۔

(شرح حدیث مبارکہ ۵۲) حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ

- بعض گناہ عام لوگوں کی نظر میں معمولی ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ بڑے ہوتے ہیں مثلاً گالی گلوچ، ہنسی مذاق میں جھوٹ بولنا۔
- جو گناہ معاشرے میں عام ہو جائے، عوام کی نظر میں وہ گناہ نہیں رہتا، خواہ کبیرہ ہی ہو۔ علماء کو چاہیے کہ ایسے گناہوں سے خاص طور پر منع کریں اور ان کے بارے میں اسلامی احکام کی وضاحت کریں۔
- جو گناہ واقعتاً صغیرہ ہیں ان کے بارے میں بھی احتیاط ضروری ہے کیونکہ صغیرہ گناہ بکثرت کرنے سے مجموعی طور پر گناہوں کی مقدار بہت زیادہ ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے انسان سزا کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ صغیرہ گناہوں کی پرواہ نہ کرنے سے کبیرہ گناہوں کے ارتکاب کی جرأت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لیے ان سے بھی اجتناب ہی ضروری ہے۔

(شرح حدیثِ مبارکہ ۵۳) حدثنا ھشام بن عمار

- گناہ ہو جائے تو جلد سے جلد توبہ کرنی چاہیے، تاکہ دل پاک صاف ہو جائے۔
- گناہوں کی وجہ سے دل سیاہ ہو جانے کا یہ نقصان ہوتا ہے کہ نیکی سے محبت اور گناہ سے نفرت ختم ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے توبہ کی توفیق نہیں ملتی۔
- روحانی بیماریوں کا علاج: اللہ کی یاد، قرآن کی تلاوت، توبہ و استغفار، موت کی یاد ہے۔
- **آیت:** كَلَّا بَلْ سكتہ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ المطففین

ترجمہ: ایسا ہرگز نہیں بلکہ ان کے کمائے ہوئے اعمال نے ان کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے۔

یعنی اس سرکش اور گناہ گار کا یہ کہنا غلط ہے کہ قرآن تو سابقہ لوگوں کے قصوں، کہانیوں کی بات ہے یعنی اس طرح کی باتیں کر کے اس کا اثر اپنے اوپر نہیں ہونے دیتے تو اصل بات یہ ہے کہ ان کے کفر و شرک جیسے برے اعمال کی نحوست سے ان کے دل زنگ آلود اور سیاہ ہو گئے ہیں اسی وجہ سے وہ حق کو پہچان نہیں سکتے۔

Scanned by CamScanner

اس آیت سے معلوم ہوا کہ گناہ دل کو میلا کرتے ہیں اور گناہوں کی زیادتی دل کے زنگ کا باعث ہے۔

(شرح حدیث مبارکہ ۵۴) حدثنا عیسیٰ بن یونس

- بہت سے گناہ نیکیوں کو ضائع کر دیتے ہیں۔
- لوگوں کے سامنے نیک بنے رہنا اور تنہائی میں گناہ کا ارتکاب بے تکلف کر لینا، یہ بھی ایک قسم کی منافقت ہے۔ جس کی وجہ سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔
- تہجد پڑھنا بڑی نیکی ہے لیکن اس سے زیادہ ضروری تنہائی میں تقویٰ پر قائم رہنا ہے۔ اصل تقویٰ بھی یہی ہے کہ انسان اس وقت بھی گناہ سے باز رہے جب اسے دیکھنے والا کوئی نہ ہو۔
- نیکیوں کو غبار میں تبدیل کرنے کا مطلب: کہ اللہ ان کی نیکیاں قبول نہ فرمائے گا۔ اس لیے وہ بے وزن ہو جائیں گی۔ اگرچہ دیکھنے میں وہ پہاڑوں جیسی عظیم اور سفید ہوں۔

(شرح حدیث مبارکہ ۵۵) حدثنا ہارون بن اسحٰق

- تقویٰ اللہ سے ڈرنے اور گناہوں سے بچنے کا نام ہے۔ اور خوش اخلاقی انسان پر ظلم کرنے سے باز رکھتی۔ اس طرح تقویٰ سے حقوق اللہ اور حسنِ اخلاق سے حقوق العباد صحیح ادا ہوتے ہیں۔ ان دونوں کی ادائیگی جنت کے حصول کا ذریعہ ہے۔
- منہ کے گناہوں میں حرام رزق کھانا بھی ہے جسکی وجہ سے نیکیاں قبول نہیں ہوتی اور زبان کے گناہ بھی مثلاً جھوٹ وغیرہ۔ جس سے فساد ہوتا اور یہ دونوں قسم کے گناہ بڑھے ہیں۔
- شرمگاہ کا گناہ زنا ہے جو کبیرہ گناہ ہے:

زبان کے گناہ (غیر محرم سے بات کرنا ناجائز طور پر....)، ہاتھ سے گناہ (نامحرم کو چھونا)، پاؤں کے گناہ (بدکاری کے لیے چلنا)، آنکھ کا گناہ (نامحرم کو دیکھنا)، یہ سب اسی بڑے گناہ کے لیے کیے جاتے ہیں جو جہنم میں لے جانے والے ہیں۔

- منہ اور شرمگاہ سے بچنے والے کے بارے میں امید کی جا سکتی ہے کہ وہ دوسرے گناہوں سے بچ جائے اور جنت میں چلا جائے۔

Scanned by CamScanner